اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغۡفِرُ اَنۡ یُّشۡرَکَ بِہٖ وَیَغۡفِرُ مَا دُوۡنَ ذٰلِکَ لِمَنۡ یَّشَآءُ

تحقیق اللہ شرک نہیں بخشتا اور ماسوائے اوس کے گناہ جس کے چاہے بخش دیتا ہے

الحمد للہ کہ یہ رسالہ برائے اظہار کفریات کلام نافرجام جو اکثر عوام سے سرزد ہوتے ہیں اور وہ لوگ اپنے کو زمرہ اسلام سے ناواقف ہیں جب دیکھو ان کلمات کا علم ہو جاوے گا تو اس شخص کا اسلام میں رخنہ نہیں کرنے سے بچ جاوے گا انشاء اللہ کریم اوس کو نفع دیوے

مسمّٰی بہ

مصباح الظلام

در ردّ بیان

کفریات کلام

از افادات مولوی غلام قادر صاحب حنفی عفی عنہ

باہتمام منشی کریم بخش نقشہ نویس بایمائے و باتفاق و اجازت انجمن حنفیہ مسجد بیگم شاہی لاہور سنہ ۱۳۱۰ ہجری

مطبع معدن الحکمت پریس لاہور میں چھپا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد و صلوٰۃ کے بعد یہ چند ضروری کلمات جنکی آگاہی ہر عامی مسلم پر فرض ہے برائے نفع عوام مرقوم ہوئے کہ عقاید کا رسالہ بعدہ شائع ہویگا۔

کلمات کفر متعلق با ایمان و اسلام

(۱) جو اپنے ایمان میں شک کرتا ہو اور کہے انشاء اللہ میں مومن ہوں تو وہ کافر ہے۔ مگر جب مراد اسکی یہ ہو۔ کہ نہ معلوم ہیں مرتے وقت ایمان لیجاؤں یا نہ لیجاؤں تو وہ کافر نہیں ہوتا۔ (۲) قرآن کو مخلوق کہنا کفر ہے (۳) ایمان کو مخلوق کہنا کفر ہے (۴) جو کہے ایمان و کفر ایک ہے۔ وہ کافر ہے۔ (۵) جو ایمان پر راضی نہ ہووے۔ وہ کافر ہے (۶) جو کفر پر راضی ہووے وہ کافر ہے (۷) جو دوسرے کے کفر پر راضی ہووے۔ اس میں اختلاف ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کی صفات میں کہے۔ کہ جو لائق حق سبحانہ کے نہیں۔ تو کافر ہے۔ اگر وہ دوسرے کے کفر پر راضی ہے۔ کہ وہ دوسرا معذب مخلد ہووے۔ تو کفر نہیں (۸) جو کہے کہ میں صفت اسلام کی نہیں جانتا۔ تو وہ کافر ہے شمس الائمہ حلوانی نے فرمایا ہے کہ ایسا آدمی سچا کافر ہے۔ اور اس کا

نماز و روزہ و نکاح کچھ جائز نہیں۔ اور اولاد اوسکی اولاد زنا کی ہے
جب کوئی بلوغ کو پہونچے۔ اور اسلام سے ناواقف ہو۔ اور کسی دین
کو نہ جانے۔ اور نہ وصف کرے اور معتقد نہو۔ تو وہ کافر ہے یعنی
دل سے توحید خدا کی نہ کرے۔ اور زبان سے بھی کلمہ نہ
پڑھے تو وہ کافر ہے اور صغیرہ مسلمہ جب بالغہ عاقلہ ہو جاوے
اور اسلام کو نہیں جانتی۔ و نہ تعریف اسلام کی کر سکتی ہے۔ اور
بیہوش بھی نہیں۔ تو یہ زوج سے بائن ہو جاویگی۔ فتاوی السمعی
میں ہے کہ اگر کسی عورت کو کہا کہ تو توحید جانتی ہے بولے نہیں
جانتی۔ اگر ارادہ اوس کا یہ ہے۔ کہ جیسے لڑکے مکتب میں جانتے
و پڑھتے ہیں ویسا نہیں جانتی تو مسلمان ہے۔ اگر یہ مراد ہے کہ
وحدانیت خدا کی نہیں جانتی۔ پس وہ کافر ہے۔ اور نکاح اوس کا
صحیح نہیں۔ حماد ابی حنیفہ رحمۃ اللہ سے راوی ہے۔ کہ جو مرا اور خالق
کو نہیں جانتا۔ اور نہ یہ جانتا ہے۔ کہ خدا کا بنا ہوا بہشت و دوزخ
ہے۔ اور نہ جانے ظلم حرام ہے۔ تو وہ مومن نہیں۔ ۱۲ محیط اور کوئی
وصیت کرتا ہے۔ اور کہتا ہے۔ کہ مسلمانی را انکار باید کرد تو وہ کافر
ہو جاویگا۔ ایک نے دوسرے کو کہا مسلمان پھر اوس کو کہا
لعنت بر تو و بر مسلمانی تو تو کافر ہو جائیگا۔ کذا فی الخلاصہ نصرانی
اسلام لایا اور باپ اوس کا مر گیا تو لا کہ میں اسلام نہ لاتا اس وقت تک
تاکہ مال باپ کا نہ لیتا۔ کافر ہو جائیگا۔ کذا فی فصول عماد نصرانی
مسلم کے پاس آیا۔ اور کہا کہ مجھ پر اسلام پیش کر کہ میں اسلام قبول
تیرے پاس۔ پس اوس نے کہا۔ کہ فلاں عالم کے پاس جاؤ تاکہ وہ
تجھ پر اسلام پیش کرے۔ پس اوسکے پاس اسلام لانا اسمیں اختلاف

ہے جیسا ابو جعفر نے کہا کہ وہ کافر ہو گا۔ کذا فی فتاوی قاضی خان۔
کوئی کافر اسلام لایا کسی نے اوس کو کہا کہ تجھ کو اپنے دین سے کیا
برا معلوم ہوا تھا کافر ہو جائے گا ❊

کلمات کفر متعلق بذات و صفات باری تعالیٰ

جب اللہ کو ساتھ نالائق اوصاف کے وصف کرے تو کافر ہو جاویگا
اگر تمسخر کرے کسی اسم اللہ کے ساتھ تو کافر ہے۔ اگر کسی حکم الٰہی کے ساتھ
تمسخر کرے کافر ہے اگر وعدہ یا وعید کا انکار کرے یا اوس کا شریک ٹھیراوے
یا ولد بناوے یا زوجہ بناوے یا نسبت اللہ کی طرف سوئے جہل یا سوئے عجز
یا سوئے نقص کافر ہوتا ہے۔ اگر کہے کہ جائز ہے کہ خدا کا فعل خالی
از حکمت ہو تو کافر ہو جاوے گا۔ اگر کہے کہ خدا کفر سے راضی ہے تو کافر
ہے کذا فی البحر الرائق اگر کہے خدا مجھکو ایسا امر کرتا تو میں نکرتا کافر ہو جاویگا
جو کچھ قرآن مجید میں وارد لفظ وجہ اور ید اور جائے خدا کے ہیں تو ان
الفاظ کا اطلاق فارسی میں جائز ہے یا نہیں بعض مشائخ نے کہا کہ
جائز ہے جب خدا و جوارح کا نہ ہو اور اکثر نے کہا کہ ناجائز ہے اسی پر اعتماد ہے
اور اگر کہا فلانا میری نگاہ میں یہود جیسا ہے یا خدا کی نگاہ میں یہود ہے کافر ہے علیہ جمہور المشائخ
کذا فی الفصول عمادیہ اگر کوئی آدمی مر جاوے تو دوسرا کہے خدا کو وہ چاہئے تھا کافر
کذا فی الخلاصہ۔ اگر کہے کہ یہ کام تو خدا کو شریک لائے کافر ہے کہ شخص نے اپنے حبیب
دشمن کو کہا کہ یہ کام میں تیرے ساتھ نہیں کرونگا اگر خدا کہے تو بھی نہ کروں کافر ہے کہا کہ میں
خدا کا حکم نہیں جانتا یا کہا کہ یہاں حکم خدا نہیں چلتا یا کہا یہاں حکم
نہیں یا کہا خدا حاکمی کے لائق نہیں یا کہا یہاں ایسا ہے کہ حکم
کفریات میں عبدالرحمن حاکم سے روایت کیا گیا کہ ایک شخص نے کہا کہ

بر رسم کار کرتا ہوں تو حکم کیا یہ کفر ہے۔ فرمایا اگر اوسکی منشاء حق و ترک
شرع ہے۔ رسم کے ساتھ رد حکم خدا کا تو کافر نہیں ہوتا۔ ایک عورت نے اپنا
اپنے کسی جگہ رکھے اور کہا اگر یہ خدا لے گئے پھر گئے۔ دوسرے نے کہا تم نے
ایسے کو پہچان لئے جو چور کو منع نہیں کرتا جب چور چوری کرے امام ابوبکر
محمد بن فضل نے کہا۔ یہ کافر نہیں ہوتا۔ کسی نے اپنی عورت کو غصہ میں
کہا۔ کہ کنجری نے تجھ کو جنا۔ اور بغا ہے کہ جس نے تجھ کو بیچا کیا۔ اسمیں
اختلاف ہے بعضے علماء کفر جانتے ہیں اور بعضے نہیں۔ اگر کسی نے کہا کہ
یہ آدمی نہیں ہوتا خدا اسکا بدلا ہوا ہے۔ یا کہا اون میں سے ہے جن کو خدا نے
فراموش کیا۔ اس میں بھی اختلاف ہے۔ مگر بہت صحیح یہ ہے کہ کفر ہے۔ اگر
کہا کہ خدا تیری زبان کو [illegible] یا میں سنکر جب آؤں کفر ہے۔ اگر اپنی عورت
کو کہا کہ تو مجھ کو خدا سے زیادہ پیاری ہے تو کفر ہے۔ اگر کہا کہ خدا نے کو
قضاء میں پہنچی تو کفر نہیں گناہ ہے۔ اگر کسی کو کہا کہ اللہ تعالے نے تجھ
پر انعام کیا۔ احسان کر جیسا خدا نے تیرے ساتھ احسان کیا ہے وہ بولا
جا خدا کے ساتھ جنگ کر کہ اوس نے مجھ کو کیوں دیا۔ اس میں اختلاف ہے
صحیح یہ ہے کہ کافر نہیں۔ دوکس میں خصومت ہے۔ ایک نے دوسرے کو
کہا۔ سیڑھی رکھکر آسمان پر جا۔ اس میں اختلاف ہے۔ اکثر کہتے ہیں کفر
نہیں یہی صحیح ہے اگر کہا کہ جا خدا کے ساتھ جنگ کر۔ بعض کے نزدیک
کفر ہے بہتر ہے تجدید نکاح کی کرے۔ اگر خدا کے واسطے مقام ثابت کرے
تو کفر ہے۔ اگر کہے کہ کوئی مقام خدا سے خالی نہیں تو کفر ہے۔ اگر کہا کہ
خدا آسمان میں ہے اگر ارادہ مکان کا کیا تو کفر ہے اگر ترجمہ آیت کا
کہا تو کافر نہیں۔ اگر کوئی نیت نہیں تو کافر ہے۔ اگر کہے کہ خدا واسطے
انصاف کے بیٹھا ہے۔ یا واسطے انصاف کے قائم ہے۔ کفر ہے۔ خدا کی

وصف فوق اور تحت کے ساتھ کرے یعنی خدا اوپر ہے یا نیچے تو کافر
ہے۔ اگر کہے کہ مجھ کو خدا کے آسمان کافی ہے اور زمین پر فلانہ شخص تو
کافر ہے۔ اگر کہا کہ خدا آسمان سے اترتا ہے یا دیکھتا ہے یا کہے کہ
عرش سے دیکھتا ہے۔ اکثر کے نزدیک کفر ہے اگر کہے مطلع ہے
تو کفر نہیں۔ اگر کہا کہ خدا عرش سے نیچے جاتا ہے۔ کفر ہے۔ اگر کہا
کہ میں خدا کو جنت میں دیکھتا ہوں تو کفر ہے اگر کہا۔ کہ جنت سے دیکھتا
ہوں۔ تو کفر نہیں۔ اگر نسبت خدا کی طرف ظلم کی کرے تو کفر ہے۔ اگر
کہا کہ یا رب یہ ظلم نہ پسند کر۔ اس میں اختلاف ہے بعض نے کہا کفر ہے
بعض نے کہا کفر نہیں اگر کہا۔ کہ خدا تجھ پر ستم کرے جیسا تم نے مجھ پر
کیا ہے۔ اختلاف ہے صحیح یہ ہے کہ کافر نہیں کسی نے کہا۔ اگر خدا قیامت
میرا انصاف کریگا تو میں تجھ سے انصاف لونگا کفر ہے۔ اگر کہے کہ اگر
مجھ کو قدرت دی تو میں انصاف لونگا۔ کافر نہیں اگر کہے۔ کہ قیامت میں
خدا نے حق و عدل کے ساتھ حکم کیا تو میں اپنا حق لونگا کفر ہے۔ اگر کہے
کہ اس مکان میں نہ خدا ہے نہ رسول۔ اگر اس کلام سے مراد یہ ہے۔ کہ اس
مکان میں حکم شریعت کا نہیں۔ اگر یہ ایسے مکان میں ہے جس مکان
کے اہل زاہد عابد ہیں۔ چنانچہ اس کلام سے انکار دین کا ہوا جیسے پانچ
وقتی نمازیں کافر ہے۔ اگر بوقت ظلم ظالم کے کہے یارب یہ ستم قبول کر
اگر تو قبول کرے میں بھی قبول کرتا ہوں۔ کفر ہے۔ اگر کہے کہ یا خدا روزی
مجھ پر کشادہ کر۔ یا کہے سو اگر کی میری چلتی ہو کی کہ یا مجھ پر ظلم نہ کر ابوالنصر
دبوسی کافر نہیں کہتے مگر یہ شخص کافر جدید ہے۔ کسی نے دوسرے کو کہا۔ کہ
جھوٹ نہ بول بولا جھوٹ کس واسطے ہے گوشت کے لئے ہے کفر ہے۔ اگر
کسی کو کہا جائے کہ خدا کی رضا مانگ وہ بولا مجھے نہ چاہئے۔ یا کہے اگر خدا

مجھے بہشت میں لیجائے عبادت کروں۔ یا کہا کہ خدا کی نافرمانی مت کر
کہ خدا تجھ کو دوزخ میں ڈالے گا۔ بولا کہ میں دوزخ سے نہیں ڈرتا۔ یا کہا گیا
کہ بہت نہ بک کہ خدا تجھ کو دوست نہ رکھیگا بولا کہ میں چاہتا ہوں خواہ
دوست رکھے خواہ دشمن۔ یہ سب کفر کی باتیں ہیں۔ اگر کہا جائے کہ بہت نہ ہنس
یا نہ سو بولا کہ اتنا ہنسونگا یا اتنا سوونگا۔ یا اتنا کھاؤنگا کہ جتنا چاہوں کفر ہے
کہا گیا۔ کہ گناہ مت کر کہ خدا کا عذاب بہت ہے۔ بولا کہ میں عذاب کو ایک ہاتھ سے
اوٹھا لونگا کفر ہے۔ اگر کہا گیا ماں باپ کو نہ ستا بولا کہ ان کا مجھ پر کچھ حق نہیں
کافر نہیں مگر گنہگار ہے۔ کسی نے اپنی بی بی سے کہا کہ میرا کام کر دے۔ تا کہ تو جو کچھ کہیگا
کرونگا اور ماں باپ کو ستاؤنگا اور جو کچھ نہ کہیگا نہ کرونگا کفر ہے۔ اگر
کہا۔ کہ اگر خدا دو جہان کا تو ہو جائے اپنا حق تجھ سے لونگا کفر ہے۔ اگر کہیں
ہے کسی نے جھوٹ کہا دوسرے نے سنا اور بولا میرا خدا تیرے جھوٹ کو سچ بنا دیوے
یا کہے میرا خدا تیرے جھوٹ میں برکت کرے بعض مولوں نے کہا ہے یہ نزدیک
کفر کے ہے۔ کسی نے دوسرے کو کہا کہ فلانے تیرے ساتھ راست نہیں چلتا وہ بولا کہ خدا
بھی اوسکے ساتھ راست نہیں چلتا۔ کافر ہے۔ اگر کوئی کہے کہ خدا زر دوست
کو دیتا ہے اور مجھ کو نہیں دیتا۔ اگر مراد اوسکی بخل خدا ہے تو کافر ہے اگر کہے
کہ خدا زر کو دوست رکھتا ہے تو کافر نہیں ہے تا اگر کہے کہ یہ کام انشاء اللہ تو کریگا
دوسرا بولا کہ میں بغیر انشاء اللہ بھی کرونگا کفر ہے۔ اگر مظلوم نے کہا یہ تقدیر
خدا ہے۔ ظالم بولا کہ میں تقدیر کے بغیر کرتا ہوں۔ کافر ہے۔ اگر بولا کہ اے
خدا اپنی رحمت مجھ سے مت روک یہ کلمہ کفر ہے جب عورت مرد کے درمیان
نا اتفاقی ہو مرد عورت کو بولا کہ خدا سے ڈر اور پرہیز کر عورت جواب میں بولی
کہ میں خدا سے نہیں ڈرتی اگر عورت گناہ کر رہی تھی اور یہ بات کہی تب ہووے
تو کافر ہو جاویگی اگر گناہ نہیں کر رہی تھی تو کافر نہیں۔ اگر مراد و خفت حکم

لقاء کی ہے تو کافر ہو جائیگی۔ کسی شخص نے ارادہ دوسرے کے مارنے کا کیا۔ وہ بولا کہ
تو خدا سے نہیں ڈرتا۔ یہ بولا نہیں ڈرتا۔ امام محمد رحمۃ اللہ سے یہ مسئلہ پوچھا
گیا فرمایا کافر نہیں ہوتا کیونکہ وہ کہہ سکتا ہے کہ میرا مطلب تقوی سے ہے
اگر کسی کو گناہ کرتے دیکھا اور اس کو کہا تو خدا سے نہیں ڈرتا وہ بولا نہیں
ڈرتا کافر ہو جائیگا اسکی تاویل یعنی عذر کوئی نہیں ایسا ہی اگر
کوئی کسی کو کہے۔ کہ تو خدا سے نہیں ڈرتا غصہ میں بولا کہ نہیں ڈرتا
یہ کافر نہیں ہوتا اگر کوئی بولا کہ جب ہم بڑے ہوتے ہیں خدا بڑا ہوتا
ہے اگر ہم تنگ ہوتے ہیں تو خدا بھی تنگ ہوتا ہے کافر ہے اگر
کوئی بولا کہ خدا نے چار عورتیں حلال کیں۔ دوسرا بولا کہ میں اسکو
پسند نہیں کرتا کافر ہے۔ جب عورت نے اپنے فرزند کو کہا کہ تو نے
ایسا کام کیوں کیا وہ بولا کہ (واللہ) خدا کی قسم میں نے نہیں کیا
ماں غصے میں بولی واللہ کیا ہے اسمیں اختلاف ہے کوئی کافر بتاتا
ہے کوئی مسلم کوئی بولا کہ خدا ہوتے۔ اور کچھ نہ ہوتے کافر ہے اگر
کوئی بولے خدا نے میرے حق میں تنگی کی ہے اور برائی میرے ساتھ کی
کافر ہو جاتا ہے کسی نے کہا کہ تو عورت کے ساتھ برابر نہیں آتا۔ وہ بولا
بلا شبہ عورتوں کے ساتھ برابر نہیں آتا میں کس طرح برابر آؤں۔ کافر
ہو جاتا ہے اگر کہا میں یہ کام خدا سے دیکھتا ہوں۔ اور تجھ سے یا
کہا خدا سے امید رکھتا ہوں اور تیرے سے امید رکھتا ہوں یہ لفظ قبیح
ہے اگر کہا۔ کہ خدا سے دیکھتا ہوں اور تجھ کو سبب جانتا ہوں۔ یہ کلمہ
اچھا ہے۔ جب خصم سے قسم طلب کرے خصم بولا باللہ یعنی اللہ کی
لئے بولا کہ میں اللہ کی قسم نہیں چاہتا۔ اور قسم طلاق کے ساتھ چاہتا
ہوں اس میں اختلاف ہے بعض کہتے ہیں کافر ہے صحیح ہے کافر نہیں

اگر ہنسی کے طور پر کہے کہ میں خدا ہوں تو کافر ہے کسی نے اپنی عورت
کو کہا کہ خدا کے پاس ہمسایہ نہ چاہئے وہ نہ بولی یہ بولا۔ تجھ کو حق خاوند
کا نہ چاہئے بولی نہ یہ بولا تجھ کو حق خدا کا نہ چاہئے وہ بولی ہاں کافر ہو جائیگی
کسی کو مرض یا مفلسی میں کہا کہ میں جانتا کہ خدا تعالیٰ نے مجھ کو کیوں پیدا
کیا جب دنیا کی لذتوں سے مجھ کو کچھ نہیں پہنچا۔ کلمہ خطا کا ہے بعضوں
نے کفر لکھا ہے کسی نے کہا اللہ تجھ کو عذاب تیری بدیوں کا دے گا۔ وہ
بولا۔ خدا کا نشان دے کہ وہ خدا کہاں ہے جو تو کہتا ہے کافر ہو جائیگا۔ اگر
کہے خدا اور کیا کر سکتا ہے سوا دوزخ کے اور کچھ نہیں کر سکتا۔ کفر ہے کسی
جانور بری صورت کا دیکھا بولا کہ کوئی پیش کار نہیں رہا خدا نے ایسا
پیدا کیا بس کفر ہے کسی مفلس نے شدت افلاس میں کہا کہ فلانہ بھی بندہ
ہے پر اس کی نعمت کے ساتھ اور میں بھی بندہ ہوں اتنی سختی کے ساتھ
بھلا یہ عدل ہوتا ہے۔ کافر ہے ایک نے دوسرے کو کہا خدا سے ڈر وہ بولا
خدا کہاں ہے کفر ہے اگر کہے پیغمبر گور میں نہیں یا کہے علم خدا کا قدیم
نہیں ہے یا کہے کہ معصوم لوگوں کو معلوم نہیں کافر ہے اگر کوئی کہے کہ
قسم خدا اور قسم خاک پا تیرے کی کفر ہے۔ اگر کہے قسم ہے خدا کی اور تیری
جان اور سر کی اس میں اختلاف ہے ۰

جو کلمات پیغمبروں کے ساتھ متعلق ہیں

کسی نبی کے ساتھ اقرار نہ کرے۔ یا کسی کی نسبت راضی نہ ہو تو کافر ہے
یہ مسئلہ ان انبیا کی نسبت ہے جن کی نبوت پر اتفاق ہے خضر علیہ السلام
اور ذوالکفل کی نسبت اختلاف ہے ان کی نبوت کا انکار کفر نہیں
اگر کہے فلانا نبی ہوتا تو میں ایمان اس کے ساتھ نہ لاتا کفر ہے۔ اگر

اگر کوئی کہے کہ میں سب پیغمبروں کے ساتھ ایمان لایا۔ مگر نہیں جانتا۔
آدم علیہ السلام پیغمبر ہیں یا نہیں کافر ہے۔ پیغمبروں کی طرف نسبت فواحش کی
جیسا عزم کرنا زنا کا جیسے فرقہ حشویہ کہتے ہیں در حق یوسف علیہ السلام
کفر ہے۔ کہ یہ گالیاں اور توہین ہے۔ جو کہے کہ ہر گناہ کفر ہے۔ اور
انبیاء کو عاصی کہے تو وہ کافر ہے۔ اگر کہے بحالت نبوت عصیان نہیں
کیا۔ مگر قبل از نبوت تو کافر ہے۔ کیونکہ قرآن کے برخلاف ہے جب
آدمی نہ جانتا ہو۔ کہ نبی کریم حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم آخر الانبیاء
ہیں وہ مسلم نہیں کافر ہے۔ جیسی قول ہے بعض حضرت رسول کریم
کا کھانا وہ کافر ہے اگر کہے کہ اگر خدا مجھ کو کوئی امر کرتا۔ تو میں نہ کرتا
کافر ہے۔ اگر کہا کہ انبیاء کرام کا قول اور عمل سچ ہوتا تو ہم نجات پاتے
کافر ہے۔ کوئی کہے انا رسول اللہ یا کہے من پیغمبرم۔ ارادہ یہ رکھے
کہ میں پیغام لانیوالا ہوں کافر ہے۔ اگر اس وقت دوسرے کہا معجزہ دکھا
بعض نے کہا۔ کہ یہ طالب معجزے کا کافر ہے۔ متاخرین مشائخ نے
کہا کہ اگر غرض طالب کی اسکو عاجز کرنا ہے اور رسوا کرنا اوس کا
تو کافر نہیں۔ اگر بال پیغمبر صاحب کو بالشا کہے عند البعض کافر ہے
اگر باہانت کہے بالاتفاق کافر ہے کسی نے کہا میں نہیں جانتا۔ کہ
نبی کریم آدمی ہیں یا جن تو کافر ہے۔ اگر کہا اگر فلانہ شخص پیغمبر ہے
حق اپنا اوس سے لونگا کافر نہیں۔ اگر کہا کہ محمد درویشک بالا دبیلہ بود
کرتہ میلا رکھتا تھا۔ یا ناخن دراز تھے وہ کافر ہے۔ حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کو کہے۔ کہ وہ چہرہ ایسا تھا ویسا تھا بطور تمسخر کہا کافر ہے۔ اگر کسی
کو گالی دی جس کا نام محمد و احمد ہے یا ابوالقاسم ہے اگر گالی کے وقت
حضرت کا خیال آ جائے تو کافر ہے رافضی جب شیخین (ابوبکر صدیق

اور عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو گالیاں دیں یا لعن کریں وہ کافر ہے اگر حضرت
علی کو صدیق اکبر پر فضیلت دیتا ہو تو مبتدع ہے گمراہ جو شخص قیامت
کے روز دیدار خدا کا منکر ہو۔ کافر ہے جیسا معتزلہ اور رافضی۔ امامت
صدیق اکبر کا انکار کرے تو وہ کافر ہے۔ ایسے ہی خلافت حضرت عمر کا منکر
کافر ہے حضرت عثمان طلحہ اور زبیر اور حضرت عائشہ کو کافر کہے تو
کافر ہے۔ اور ایسے آدمی کو کافر جاننا واجب ہے اور فرقہ یزیدیہ کو کافر
کہنا واجب ہے اور کیونکہ ان کا قول ہے۔ کہ عجم میں ایک نبی کا
انتظار ہے نبی ہوویگا۔ وہ دین نبی ابراہیم کا ناسخ ہوویگا اور واجب
ہے کافر کہنا روافض کا اس عقیدے پر کہ میت دنیا کی طرف رجوع
کرتے ہیں اور تناسخ ارواح کا ہوتا ہے اور کہتے ہیں کہ اللہ کی روح
بسوئے اماماں منتقل ہوتی ہے اور کہتے ہیں کہ امام باطن کا ظہور
منتظر ہے اور امر و نہی کا معطل ہے ان کے خروج تک۔ جب امام
نکلے گا تو امر و نہیں جاری ہو وینگے اور ان کا عقیدہ ہے کہ جبرائیل
علیہ السلام نے غلطی کی کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر آیا
اور حضرت علی پر نہ آیا یہ قوم بات اسلام سے خارج ہے اور ان کے احکام مثل احکام مشرکین
کے ہیں جس نے کہا کہ حضرت کو جنون ہوا تھا کافر ہے اور جس نے کہا حضرت
صلعم پر بیہوشی ہوئی تھی کافر نہیں۔ اگر کوئی کہے۔ اگر حضرت آدم
علیہ السلام گندم نہ کھاتے۔ ہم بدبخت نہ ہوتے کافر ہے جس نے حدیث
متواتر کا انکار کیا کافر ہے جس نے حدیث مشہور کا انکار کیا گمراہ ہے
جو خبر واحد کا انکار کرے وہ گنہگار ہے جب کوئی آرزو کرے کہ فلانا نبی
نہ ہوتا ارادہ یہ رکھتا ہے اگر نہ ہوتا تو خارج از حکمت نہ تھا تو کافر
نہیں اگر ارادہ توہین کا ہو تو کفر ہے اگر کوئی کہے کہ حضرت صلعم چنیں

دوست رکھتے تھے۔ مثلاً کہے کہ کدو کو دوست رکھتے تھے دوسرا بولا
کہ میں اسکو دوست نہیں رکھتا تو کافر ہے بعض متاخرین نے کہا کہ یہ بات
اہانت سے کہے تو کفر ہے اور بلا اہانت کہے تو کفر نہیں اگر کہا یہ کیا
رسم ہے کہ مونچھیں نیچے کرلی اور دستار گردن سے نیچے لٹکالی اور طعن
کے طور پر کہے تو کفر ہے عاشورہ کے دن کسی کو کہا جاوے کہ سرمہ لگا یا
اس روز سنت ہے وہ بولا عورتوں اور مخنثوں کا کام ہے کافر ہو جاویگا
اگر کوئی کلام کہے دوسرا بولا کہ دروغ کہتا ہے۔ اگرچہ سارا سچا یا پیغمبر ہے
ایسا ہی اگر کہے۔ اوسکی بات نہیں مانتا اگرچہ پیغمبر است یا کہے کہ فلانا
بدخو ہے اگرچہ پیغمبر است یا مرسل است یا چہ فرشتہ مقرب است گراں
جان است کفر ہے کوئی اپنے غلام کو مارنے لگا۔ دوسرا بولا کہ نہ مار یہ بولا
کہ اگر پیغمبر صاحب فرماویں کہ مت مار تب بھی نہ چھوڑونگا یا آسمان
سے آواز آوے کہ مت مار تو بھی مارونگا کفر ہے ❊

کلمات متعلق بقرآن

خلق قرآن کا قائل کافر ہے اگر ایک آیت قرآن کا انکار کرے
یا کسی آیت کے ساتھ تمسخر کرے یا عیب لگاوے تو کافر ہے معوذتین
یعنی قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس کا انکار قرآن
ہونے سے کرے کہ قرآن سے نہیں اس میں اختلاف ہے کوئی کافر کہتا ہے
کوئی نہیں کہتا۔ اجماع امت میں اصحاب کے ہو گیا کہ یہ دو سورتیں
قرآن شریف سے ہیں جب قرآن مجید کو کسی باجے پر یعنی ستار
طنبورہ یا سارنگی وغیرہ پر پڑھے۔ تو کافر ہے کوئی قرآن پڑھتا ہے
دوسرا بولا یہ آواز طنبور کا ہے کافر ہے۔ اگر کہے کہ میں نے قرآن

بہشت بٹ رہا ہے ہم سے تجھ کو نجاست (پلیدی) دور نہیں ہوتی کفر ہے کسی نے
کو تمسخر کے طور قل ہو اللہ کا چمڑا اتم نے اوتارا یا الم نشرح کو گریبان بنایا
یا کہا اسکو جو سورت یاسین مریض کے پاس پڑھ رہا ہے یاسین
مردے کے منہ میں مت رکھو یا کسی کو کہا کہ اے کوتاہ تر از انا اعطینا
یا کسی آیت پڑھتے وقت تمسخر کے طور پر کچھ کہے تو کافر ہے ؛

کلمات متعلق نماز

کسی نے کسی کو کہا کہ تو نماز پڑھ وہ بولا کس کو طاقت ہے۔ کہ یہ کام پورا کرے یا کہا وانا ایسے کام میں نہیں آتا۔ جو پورا نہ ہو سکے۔ یا کہا آدمی ہمارے واسطے نماز پڑھتے ہیں یا کہا نماز پڑھتا ہوں کچھ پورا نہیں پڑھتا یا کہا تو نے نماز پڑھی کیا حاصل کیا یا کہا نماز کس واسطے پڑھوں ماں باپ میرے مر گئے۔ یا کہا نماز پڑھی نہ پڑھی ایک ہے یا بولا میں نے اتنی نماز پڑھی ہے۔ کہ یکساں دل پکڑا گیا یا کہا نماز کچھ نہیں تو گندی ہو جاتی ہے۔ یہ سب کفریات ہیں۔ اگر کوئی کسی کو کہے کہ چل نماز پڑھیں واسطے فلاں کی حاجت کے وہ بولا میں نے بہت نماز پڑھی کوئی حاجت میری روا نہ ہوئی پڑھ پڑھ تو بہت تھکا۔ تو کافر ہے۔ اگر کسی فاسق نے نمازیوں کو کہا کہ آؤ مسلمانی دیکھو اور اشارہ مجلس فسق کی طرف کیا کافر ہے کسی نے کہا بے نمازی اچھا کام ہے کفر ہے۔ اگر کسی نے کہا چل نماز پڑھ کہ لذت عبادت کی تو پائے۔ وہ بولا تو نماز نہ پڑھ تا لذت بے نمازی کی تو دیکھے کفر ہے۔ کسی نے غلام کو کہا نماز پڑھ وہ بولا نہیں پڑھتا۔ کہ ثواب میرے مولا کو ملتا ہے کافر ہے جب کسی کو کہا نماز پڑھ۔ وہ بولا اللہ نے

پھر اول قضا دیا ہیں اس کا حق قضا نا ہوں کا فر ہے۔ کوئی آدمی رمضان
میں نماز پڑھتا ہے پھر نہیں پڑھتا اور کہتا ہے کہ یہی بہت ہے یا
کہتا ہے زیادہ ہو جائیگی کیونکہ ہر نماز رمضان میں برابر ستر نماز کے
ہے کافر ہو جائیگا جب قبلہ سے جا کر منہ پھیر کر نماز پڑھے۔ اتفاقاً اودھر
قبلہ تھا۔ کافر ہے اور ایسا ہی جب بلا وضو کے نماز پڑھے یا کپڑے پلید
کے ساتھ نماز پڑھے۔ اگر بغیر وضو جان کر پڑھے کافر ہے۔ رات
اندھیری میں جنگل میں سوچ کر قبلہ کی طرف رخ کر کے نماز نہ پڑھی
اور طرف منہ کر کے نماز پڑھی تو خوف کفر کا ہے مگر اس میں علماء کا
اختلاف ہے اگر فرش پلید پر نماز پڑھے تو اس میں اختلاف ہے
کوئی لکھتا ہے کافر کوئی نہیں اگر لڑکے نابالغ یا دیوانے کا یا عورت
کا یا جنب کا یا بے وضو کا اقتدا کرے یعنی اونکے پیچھے پڑھے یا ایک
نماز وقتی فوت ہے اوسکو یاد ہے اور دوسرے وقت کی نماز پڑھی
اور اول کو قضا نہیں کیا کہ دوسری نماز نہیں ہوگی ان صورتوں
میں نماز اوسکی ادا نہیں ہوگی۔ کافر بھی نہیں کوئی بولا کہ نماز فرض
ہے لیکن رکوع اور سجود اوس کا فرض نہیں۔ یعنی مطلقاً فرض نہیں
تو کافر ہے۔ اگر کہے کہ دوسرا سجدہ فرض نہیں تو بھی کافر ہے
کہ اس نے اجماع اور تواتر کو رد کیا۔ اگر کہا۔ کعبہ قبلہ نہ ہوتا ہے
یا بیت المقدس قبلہ ہوئی ہیں آنحضرت کعبہ کی طرف پڑھتے اور
بیت المقدس کی طرف رخ نہ کرتا کافر ہے۔ کسی نے کہا قبلے دو ہیں
ایک کعبہ دوسرا بیت المقدس کافر ہے نماز ریاکاری کی اجر نہیں
رکھتی کوئی آدمی مشرکوں کے پاس ایک نماز یا دو نمازیں چھوڑ دیں
اگر ان کی تعظیم کے واسطے آیا تو کافر ہے۔ ایک شخص اسلام لایا

اور وہ دارالاسلام میں ہے بعد ایک ماہ کے اوس سے پوچھا گیا
پانچ نمازیں فرض ہیں وہ بولا میں نہیں جانتا کہ فرض ہیں۔
کسی عالم نے کہا کہ کفر نہیں مگر کوئی سکھانے والا نہ ہو تو معذور
ہے۔ جب مؤذن نے اذان دی کسی نے کہا تم نے جھوٹ کہا۔ کافر
ہو جاویگا اگر اذان کو کہا کہ یہ آواز غوغا ہے کافر ہے۔ اگر انکار سے
کہا ہو یا اگر اذان سن کر کہے۔ کہ یہ آواز گھنٹے کی ہے کافر ہے کسی نے
کسی کو کہا کہ ذکوۃ دے بولا نہیں دیتا کفر ہے۔ اگر کہا۔ کہ یہ عیادتیں
خدا نے بہانے پر عذاب چاہتیں ہیں اگر کوئی تاویل کرتا ہو تو کافر نہیں ورنہ کافر ہے

کلمات متعلق علم و علماء

عالم کے ساتھ بلا سبب ظاہری بغض رکھے۔ تو خوف کفر کا ہے
عالم کو یا فقیہ کو بلا سبب گالیاں دے۔ تو خوف کفر کا ہے کسی نے کہا
جو کچھ علما کہتے ہیں جھوٹ ہے یا بہانا ہے یا کہا میں حیلہ سازی کے
علم کا منکر ہوں ایک شخص بلند جگہ پر بیٹھے لوگ اوس سے مسائل
پوچھیں مسخری کی طور پر اور اوس کو کوڑے ماریں سب کافر ہیں ایسا ہی
اگر بالا مکان پر بیٹھکے ایسا کام کرے کافر ہے جب عالم کو کہا جا علم
کو پیالے میں تو ڈالے کافر ہو جائیگا۔ کوئی فقیہ روایت علم کی یا حدیث
کر رہا ہے۔ دوسرا بولا۔ کہ یہ کچھ نہیں۔ یا کہا کس کام آتا ہے۔ پیسہ
چاہئے کہ آج عزت آدمی کی پیسے سے ہے۔ علم بکار نہیں۔ یہ کفر ہے
یا کہا عالم سے فساد کرنا اچھا ہے کافر ہے۔ کوئی عورت بولی لعنت
خاوند عالم پر کافر ہے۔ کسی نے کہا علماء کا کام وہی ہے جو کافروں کا
اگر مراد کل کام ہیں سو کفر ہے۔ تو ہین کی کفر ہے۔ کسی کے سامنے

ذکر ہوا کہ طالب علم دین کا فرشتوں کے پروں پر چلتا ہے۔ وہ بولا کہ جھوٹ ہے کفر ہے۔ کسی نے کہا کہ قیاس ابوحنیفہ کا حق نہیں ہے کافر ہو جائیگا۔ جیسا کہ تاتارخانیہ میں ہے اگر کہے میرا پیالہ گوشت اور ثرید کا بھرا ہوا علم دین سے اچھا ہے تو کافر ہو جائیگا کسی نے اپنے خصم سے کہا میرے ساتھ شریعت کی طرف چل خصم بولا پیادہ لے آ کر جاؤں گا بے جبر نہیں جاتا۔ کافر ہے کہ اس نے ساتھ شریعت کے دشمنی کی ۔

کلمات متعلق بحلال و حرام

جو شخص حرام کو حلال جانے یا حلال کو حرام جانے کافر ہے۔ اگر حرام چیز کو کہے یہ حلال ہے واسطے رواج دینے اسباب سوداگری کے یا واسطے جہالت کے یہ کفر نہیں یہ اس حرام کا مسئلہ ہے جو حرام قطعی ہے یعنی قرآن شریف سے ثابت ہو اور جو حرام کہ حدیث احاد سے ثابت ہو اسکا حکم نہیں اسکے حلال جاننے سے کافر نہیں ہوتا کسی نے کہا کہ مال چاہیے خوب ہے حلال ہو خواہ حرام یا کہے جو جلدی مل جائے وہ پسند اس پر خوف کفر کا ہے اگر فقیر کو مال حرام سے صدقہ دیا اور امیدوار ثواب کا ہوا کافر ہے اگر فقیر نے جانا کہ مال حرام کا ہے اور اس کو دعا دی۔ اور دینے والے نے آمین کہی تو کافر ہیں کسی نے کسی کو کہا کہ حلال کھاتا رہ وہ بولا [illegible] کہا حرام مجھکو بہت پسند لگتا ہے کافر ہے۔ اگر اُسکے [illegible] میں ہو کہ ایک حلال کھانے والا لاؤ کہ میں اسکو سجدہ کروں کافر ہو جائیگا دوسرے کو کہا حلال کھا وہ بولا مجھ کو حرام چاہیے کافر ہے اگر کافاسق شراب پی رہا ہے اسکے رشتہ دار دوست ملنے آویں پر پیسے روپئے نثار کئے یا مبارکباد دی سب کافر ہیں۔ اگر کہے کہ [illegible]

کی قرآن شریف کے ساتھ ثابت نہیں تو بھی کافر ہے کوئی شخص دیتا ہے دوسرے نے کہا کہ حرمت اسکی قرآن سے ثابت ہے اور تو پیتا ہے کیوں نہیں ڈرتا بولا۔ کہ کوئی ماں کے دودھ سے صبر کرتا ہے۔ کافر نہیں ہوتا کسی نے شراب پیا۔ بولا کہ خوشی میری اُس شخص سے ہے۔ جو خوشی ہماری کے ساتھ خوش ہے۔ اور ناخوشی اوس سے ہے جو خوشی ہماری سے خوش نہیں وہ کافر ہے۔ کوئی شخص فساد کرنے لگا۔ اور دوستوں سے کہا کہ آؤ تا کہ ایکبار خوشی کے ساتھ زندگی کروں کافر ہے۔ ایسا ہی شراب پینے لگا۔ اور بولا مسلمانی ظاہر کرتا ہوں۔ اور کہا کہ مسلمانی ظاہر ہوئی کافر ہو جائیگا۔ کسی فاسق نے کہا اگر اس شراب سے قطرے گریں۔ جبرائیل ساتھ پرانے کے اوٹھالے کافر ہے کوئی شخص چھوٹے گناہ کرتا ہے کسی نے کہا توبہ کر۔ بولا میں نے کیا کیا ہے کہ توبہ کروں کافر ہے کسی نے کھانا حرام کھایا کھانے کے وقت بسم اللہ پڑھی کافر ہوتا ہے۔ اگر کھانا کھا کر الحمد للہ پڑھا اختلاف ہے۔ بعض کہتے ہیں کافر ہے بعضے کہتے ہیں کافر نہیں شراب کا پیالہ لیکر بیٹھے اور بسم اللہ پڑھے تو کافر ہے۔ ایسا ہی کوئی زنا کے وقت بسم اللہ پڑھنی کفر ہے۔ ایسا ہی قمار بازی کے وقت کا بیتیں پکڑ کر بسم اللہ پڑھے تو کافر ہے دو شخص جھگڑتے تھے ایک نے لاحول ولاقوۃ الا باللہ پڑھا دوسرا بولا۔ لاحول کو کیا کروں لاحول سے کیا کام نہیں چلے یا کہا لاحول بھوک سے بے پرواہ نہیں کرتی یا کہا لاحول کو کاٹ میں ڈال ثرید نہیں بنا سکتے یا کہا لاحول بجائے روٹی کے کام نہیں دیتی یہ سب کفریات ہیں کسی نے سبحان اللہ لا الہ الا اللہ پڑھا۔ دوسرا بولا کہ سبحان اللہ نے خراب کردی یا اس کا چہرہ اوتارا کافر ہے کسی نے دوسرے کو کہا لا الہ الا اللہ کہو بولا نہیں کہتا بعض نے کہا کافر ہے۔ اگر کہے کہ

تیرے حکم سے نہیں کہتا تو کافر نہیں ہوتا بعضوں نے کہا سب طرح
کافر ہے ایک شخص کئی دفعہ چھینکا پاس والے نے یرحمک اللہ ایک دفعہ دو دفعہ
کہا پھر چھینکنے والا بولا کہ تیری یرحمک اللہ کہنے سے بجان آیا ہوں کافر
نہیں ہوتا۔ بادشاہ چھینکا دوسرے یرحمک اللہ کہا یعنی کہا بادشاہ کو یرحمک اللہ
مت کہہ کہنے والا کافر ہوجائیگا۔

کلمات متعلق روز قیامت

منکر قیامت کا اور بہشت کا اور دوزخ کا پلصراط کا میزان کا صحائف
اعمال کا جن میں عمل آدمیوں کے لکھے جاتے ہیں۔ اور منکر قیامت کے
روز قبروں سے نکلنے کا کافر ہے اور جو انکار کرے کہ یہ فلانہ شخص قبر سے اٹھیگا
وہ کافر نہیں جو کہے کہ میں نہیں جانتا۔ یہود اور نصاریٰ قیامت میں قبروں
سے اٹھینگے انکو دوزخ کا عذاب ہوگا یا نہیں کافر ہے جو شخص خدا کے دیدار
کا انکار کرے بعد دخول جنت کے کافر ہے انکار عذاب قبر اور انکار
حشر بنی آدم کا کفر ہے علما اگر جانوروں کے حشر کا انکار کرے تو کفر نہیں ایک
دوسرے کو کہا گناہ مت کر دوسرا جہان ہے وہ بولا کہ اوس کی کس کو
خبر ہے کافر ہے۔ ایک کا دوسرے پر قرض ہے کہا اگر آج نہ دیویگا
تو قیامت میں لونگا۔ بولا قیامت تا بدان کے رستہ میں ہے اور قیامت
کے روز کی توہین کی کافر ہے ظالم نے مظلوم کو مارا مظلوم بولا
تجھ سے قیامت میں سمجھونگا ظالم بولا قیامت کے اندر کرتے کی آئینہ کافر ہے
قرض خواہ نے مدیون سے کہا دنیا میں میرے روپئے دیدے کہ قیامت
میں روپیہ کوئی نہیں مدیون بولا دس مجھے اور دو یہ تعلق معلوم
لونگا کہ پھر مانگے۔ یا دس اور بہشت تب دونگا کافر ہے۔ اگر کہا مجھ کو بہشت سے

ایسے کلمہ یا کہا میں قیامت سے نہیں ڈرتا کافر ہے جب کسی نے ظلم سے
کہا میں حق اپنا قیامت میں لونگا خصم بولا تو مجھ کو اس دن ہجوم میں کہاں
پاوے گا اختلاف ہے کفر نہیں کوئی بولا اب تک تو اس جہان میں چلے
جاتے ہیں اُس جہان میں جو چاہے سو ہو کافر ہے کسی نے کسی کو کہا دنیا
آخرت کے واسطے چھوڑ بولا میں نقد کو اودھار کے واسطے نہیں چھوڑتا کافر ہے
کوئی بولا۔ قیامت میں کوئی چیز نہیں بے رشوت رضوان کو جب تک تو
نہ دیوے دروازہ نہ کھولیگا کافر ہو جائیگا ایک دوسرے کو کہا۔ فلانے کے
گھر جا کر اوسکو امر معروف کرو وہ بولا میرے ساتھ اس نے کیا کیا۔ بولا
اُس نے مجھ کو کوئی دکھ نہیں دیا کہا میں آرام طلب ہوں مجھ کو اس
فضولی سے کیا کام سب کلمات کفر ہیں کوئی بولا فلانے کو مصیبت پہنچی
پوچھنے والے نے کہا کونسی مصیبت تجھ کو پہنچی اس میں اختلاف ہے اہل
بلخ کافر کہتے ہیں دوسرے نہیں کہتے ایک شخص بیمار ہوا بیماری سخت
ہوئی اور لمبی ہوئی مریض بولا اگر تو چاہے مسلمان مار اگر تو چاہے کافر
کافر ہو کر جائیگا۔ ایک شخص قسم قسم مصیبت سے مبتلا ہوا۔ بولا تو نے
میرا مال لیا میرا بیٹا لیا اور فلانی فلانی چیز لی اب کیا کریگا۔ کیا باقی
رہ گیا ہے نہیں کیا کفر ہے ٭

کلمات متعلق تلقین و تعلیم کفر

کوئی کسی کو کہا کلمہ کفر کا سکھلاوے تو کافر ہو جائیگا اگرچہ ہنسی کے طور
سکھایا کافر ہے کسی نے کسی کی عورت کو کہا اگر تو کافر ہو جا [illegible] اپنے خاوند سے
الگ ہو جاوے گی سکھلانے والا کافر ہے کوئی کسی کو کہا امر کفر کا کرے تو کافر
ہے جو امر کرتا ہے وہ کافر ہے یا مسلمان رہے [illegible] کرنے والا کافر

ہوگیا یا امر کرے یا اسکو علامت جو کوئی کلمہ کفر کا بولا اور جانتا نہیں کہ کلمہ
کفر کا ہے مگر اپنے اختیار سے بولا کسی نے مجبور نہیں کیا۔ عام علماء کے نزدیک
کافر ہے۔ جہالت کا عذر نامسموع اور ٹھٹھے سے جو کلام کفر کی بولے تو وہ کافر
ہے اگرچہ اتفاق اوس کا صحیح ہو اگر کوئی کلام کرتا ہے اور اوسکی زبان پر کلمہ
کفر جاری ہوگیا ہے بلا ارادہ یہ کفر نہیں بالاتفاق۔ آتش پرست مجوسیوں کی
ٹوپی سر پر رکھے کوئی صورت ضروری کی نہیں تھی صحیح یہ ہے۔ کافر ہے
کسی نے اپنی کمر پر زنار باندھا۔ اگر اسکی نیت میں دھوکہ دینا جنگ میں ہو اور
خوشی سے باندھے تو یہ بھی کافر ہے۔ اگر کہے کہ مجوسی اچھے اس حال سے کہ
جس میں ہم ہیں یا کہے کہ نصرانی ہونا مجوسی سے اچھا ہے یا کہے مجوسی ہونا
نصرانی سے برا ہے یا کہے نصرانی ہونا یہودیت سے اچھا ہے اور کہے
کہ برتاو الکفر کا اچھا ہے اس وقت جو کہتا ہے ان سب صورتوں میں
اختلاف ہے بعضے کہتے ہیں کفر ہے بعضے کہتے نہیں۔ اگر ارادہ تحسین کفر کا ہے
تو کافر ہے۔ مجوسیوں کے نوروز میں جاوے۔ اور ویسا ہی معاملہ کرے جیسا وہ
کرتے ہیں خرید فروخت کرے پہلے نہیں کی تھی واسطے تعظیم میلے کے
نہ واسطے کھانے پینے کے اور اس دن مشرکوں کو تحفہ دیوے واسطے تعظیم
دن کے تو ہوا اگر مجوسی بیٹے کے سر کے بال منڈاوے اور دعوت کی اوس نے جا کر کھائی
اس سے کافر نہیں ہوتا۔ کافروں کے کام کی تحسین کرے۔ کھانا کھاتے
وقت چپ کرنا مجوسیوں کا اچھا ہے۔ اور حیض کی حالت میں عورت
کے ساتھ نہ لیٹنا اچھا ہے۔ یہ کلام کفر ہے۔ اگر مرد نے اپنی عورت کو کہا
کہ تو یہودن ہے یا کافر ہے یا مجوسن ہے اس نے کہا میں ایسی ہی ہوں کفر ہے
اگر ایسی ہوں تو مجھ کو نہ رکھ مجھ کو طلاق دے صحیح قول ہے کہ کافر نہیں اگر
عورت اپنے خاوند کو کہے۔ یا کافر یا یہودی یا مجوسی خاوند کہے ایسا ہی

ہوں میرے بیٹے یا ہنسی میں بولا اگر ایسا ہی ہوں سو اگر ایسا نہ ہوتا تو تجھ کو نہ کہتا
کافر ہے اور اگر کہا اگر میں ایسا ہوں سو ساتھ میرے مت رہو تو اس میں اختلاف ہے
صحیح یہ ہے کہ کافر نہیں اور اگر کہا میں ایسا ہوں یہ بات ساتھ میرے نہ رہو۔
اختلاف ہے ظاہر یہ ہے کہ کافر ہے اگر کسی اجنبی کو ایسا کہا یا کافر یا یہودی
اگر ایسا ہوں تو میرے ساتھ صحبت نہ کر اور کہا اگر تو ایسا ہو کیا سبب ہے ساتھ
تیرے صحبت نہیں رکھتا ہیں کہ اس میں بھی اختلاف ہے کسی نے کوئی کام
کرنا چاہا عورت بولی اگر کریگا تو کافر ہو جائیگا وہ کام اس نے کیا کافر نہ ہوگا
اور عورت کو کہا اے کافر تو وہ بولی میں نہیں بلکہ تو ہے یا عورت نے مرد سے
کہا۔ یا کافر مرد نے کہا میں نہیں۔ تو ہے تو ان میں فرقت نہ ہوگی کسی نے دوسرے
اجنبی کو یا کافر یا عورت کو کہا یا کافرہ۔ مگر وہ جواب دیوے چپ ہو رہے
اس میں اختلاف ہے۔ اگر مراد قائل کی گالیاں ہیں اور اعتقاداً کافر
نہیں جانتا۔ تو کافر نہیں اگر اعتقاداً کافر جانتا ہے تو کافر ہے مرد یا عورت
نے اپنے بچے کو کہا اے کافر بچے یا یہود بچے اس میں اختلاف ہے صحیح یہ ہے
کہ کافر نہیں ہوتے اگر اس بات سے اپنا کفر نہ مراد لیا ہو اگر اپنے چار پائے کو کہا
اے کافر خداوند اپنے مالک کے کافر کافر نہیں اگر کسی آدمی کو کہا یا کافر
یا یہودی یا مجوسی وہ بولے لبیک یعنے حاضر ہوں کافر ہو جائیگا۔ اگر وہ
بولے تو خود ہے یا چپ ہو رہے تو کافر نہیں۔ اگر کہے کہ تم نے اتنا دکھ دیا
کہ میں کافر ہونا چاہتا تھا تو کافر ہو جائیگا کوئی کہے کہ میں پیغمبر ہوں
کافر ہو جائیگا اگر عذر کرے کہ میں نہیں جانتا تھا عذر ناشنوا ہے کسی نے
کوئی ایسا کلمہ بولا۔ کہ اصل میں وہ کفر نہیں لوگوں نے سمجھا۔ کہ کلمہ کفر
کلمہ ہے سب نے کہا تو کافر ہو گیا تیری عورت پر طلاق ہو گئی اس نے کہا
اچھا ہوں ہی سہی یہ بھی کفر ہے۔ عورت پر طلاق ہو جاتی ہے۔ کوئی

بولا میں فرعون ہوں یا ابلیس ہوں تو کافر ہے کسی شخص کو فاسق کو
نصیحت کی اور توبہ کی دعوت دیا تو وہ بولا اسکے پیچھے کہ لاؤ میں مثال سر پر
رکھونگا بیٹھے ٹوپی [illegible] کی سر پر رکھونگا کافر ہے ایک عورت نے خاوند کو کہا
تیرے ساتھ رہنے سے کافر ہونا اچھا ہے کافر ہو جائیگی اگر کسی نے کہا اگر
ایسا کام کروں تو کافر ہوں تو کافر ہو جائیگا بعض نے کہا کافر نہیں
ہوگا قسم ہے اگر کوئی کسی کو سجدہ تحیہ کا کرے بجائے سلام تو کافر ہے
اگر کسی نے کسی مسلمان کو کہا کہ خدا تعالیٰ مسلمانی تیرے سے لے لے دوسرا بولا
آمین دونوں کافر ہو جائینگے کسی نے کسی کو مارا وہ بولا میں مسلمان ہوں مجھے
مت مارو تو یہ بولا جا تو مسلمان چاہے کافر ہو جائیگا اور اگر کہے کہ
اگر تو کافر ہو جائے تو مجھ کو کیا تو بھی کافر ہو جائیگا۔ کافر اسلام لایا لوگوں نے
اوسکو بہت کچھ دیا ایک مسلمان بولا کاش کہ میں بھی پہلے کافر ہوتا پھر
مسلمان بنتا وہ لوگ مجھ کو دیتے یا دل سے تمنا کی تو کافر ہے اگر
کسی نے تمنا کی کہ خدا تعالیٰ ظلم اور زنا اور قتل نفس بغیر حق کو حرام
نہ کرتا تو کافر ہو جائیگا کیونکہ یہ تین چیزیں کسی وقت حلال نہیں ہوئیں
غرض تمنا کرنا کفر کی کفر ہے۔ اگر جب تک میرے بازو میں [illegible] کو
کا کوئی کما نہیں بعض نے کہا کفر ہے بعض نے کہا خوف کفر کا ہے کسی نے
کہا [illegible] یہ شئی ہے [illegible] کافر [illegible] کی خطا ہے کوئی آدمی شطرنج کھیل رہا ہے
اور کسی نے [illegible] بولا شطرنج [illegible] کھیل [illegible]
خدا کا شریک ہے وہ بولا [illegible]
[illegible] نہیں آتا عورت کا نکاح [illegible] جاتا [illegible]
کسی [illegible] نے کہا [illegible] عورت نے [illegible]
[illegible]

بولا۔ اور حق مشائخ پر جانا ہے کفر سے پھر آیا۔ اختلاف ہے ایک نے دوسرے کو کہا
یا احمر خشک لے مغز وہ بولا کہ اللہ نے مجھ کو یک ستو سے پیدا کیا ہے اور تجھ کو
مٹی سے پیدا کیا۔ دوسرا بولا ایسا نہ کہ اس سے کفر لازم آتا ہے اس نے کہا میں نے
کیا کیا ہے کہ کفر لازم آئے۔ کیا کافر ہو جاتا ہے تب کہا ہاں کفر ہے جو شخص
زنجا ص کے شرب ہے جیسے اصحاب النار کی جگہ پر [illegible] جاے النار شرب ہے تو اسکی
امامت جائز نہیں اگر جان کر شرب ہے تو کفر ہے کوئی کہے میری حیاتی تیری حیاتی
کی قسم ہے کفر ہے۔ اگر کہا زندگی اللہ سے لیکن تیری سے تیغش چاہتا ہے بعض علما
نے کہا یہ شرک ہے کسی نے کہا کہ میں ثواب و عذاب سے بری ہوں بعض نے کہا کفر ہے۔ اگر
کسی نے کہا جو فلانے کہے میں کرونگا اگرچہ کفر ہو تو کفر ہے۔ کوئی کہے کہ میں مسلمانوں
سے بیزار ہوں تو کافر ہے۔ ماوراء النہر کے شہر میں علماء سے سوال [illegible] پوچھا
گیا۔ ایک شخص چاہتا ہے کہ قتل کیا اسکی سزا کیا کہا گیا [illegible] تو بادشاہ
نے اس ظالم کے مارنیکا حکم دیا تاکہ مارے [illegible] مر گیا یہ سزا اوس شخص کی ہے
جو شریعت کے ساتھ مسخری کرے۔ اگر کوئی شخص دیش کو کہے دیش درسیاہ
نگاہ شدہ است کفر ہے جب کوئی آدمی کسی کے سامنے زمین کو چومے یا اوسکے سامنے
سر جھکائے تو کافر نہیں ہوتا کیونکہ اس نے ارادہ تعظیم کا کیا ہے نہ عبادت کا۔
یہ امام [illegible] کا قول ہے۔ اور دوسرے مشائخ نے کہا ہے جیسے وثنیوں کو
سجدہ کرے تو کبیرہ گناہ ہے بعضوں نے مطلقاً کفر کہا ہے اکثر نے فرمایا کہ اگر
ارادہ عبادت کا ہے تو کافر ہوا اور ارادہ سلام کا ہے تو کافر نہیں [illegible]
زمین کا چومنا قریب سجدے کے ہے مگر اتنا ہے کہ رخسار اور پیشانی زمین
رکھنے سے خفیف ہے کوئی کسی کے ساتھ بدی کرے۔ دوسرا کہے میں بدی
تجھ سے جانتا ہوں نہ خدا سے۔ تو کافر ہو جاتا ہے حکایت جنی کفر ہے جو مرد کہ
پوچھے پر لفظی [illegible] بعض کافر ہیں۔ دریا کی پر جا کر پانی کو پوجتے ہیں اگر [illegible]

بات ہے تجھ کو پوچھیں تو کفر ہے کسی کو کہے کہ تو جھوٹ نہ بول ورنہ لا الٰہ کہے یہ بات کلمہ شریف لا الٰہ الا اللہ سے زیادہ سچی نہیں اگر کوئی غصے میں آوے دوسرا کہے اس غصے سے کفر اونچا ہے کافر ہو جائیگا جو یہ بات کرتا ہے وہ دوسرا کہے کیا کرتا ہے کفر تجھ سے لازم آتا ہے وہ کہے تو کیا کرتا ہے تو تجھ پر کفر لازم آوے کفر ہے اگر دل میں کفر کی بات آوے اور منہ سے کہنا برا جانتا ہے وہ ایمان کی نشانی ہے کوئی ارادہ کفر کا کرے کہ میں سو برس کے بعد کافر ہونگا۔ تو کافر ہو جائیگا جو شخص زبان سے کلمہ کفر کا باختیار خود بولے تو کافر ہے اوسکو توبہ کرنی لازم ہے تجدید نکاح کی لازم ہے جو خطا بھول کر بولے وہ کافر نہیں اسکو توبہ اور تجدید نکاح کی حاجت نہیں جس مسئلے میں بہت وجوہ کفر کے ہوں اور ایک وجہ منع کفر کی ہو۔ تو مفتی کو لازم ہے کہ اس وجہ جو اسلام کی طرف مائل ہو مگر جب تصریح ارادے کی کرے جسمیں کفر لازم آتا ہے تاویل فائدہ نہیں دیتی۔ اگر اسکے دل میں وجہ کفر کی ہو تو کفر ہے۔ توبہ کرائی جائے اور تجدید نکاح کی کرے۔ ہر مسلمان کو لازم ہے۔ **یہ دعا** صبح اور شام پڑھا کرے۔ کہ خدا تعالے اس دعا کے سبب اس ورطہ کفر سے اسکو نجات دے گا حضرت کا وعدہ ہے ۞

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ شَیْئًا وَّ اَنَا اَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَا اَعْلَمُ۔ جیسا کہ خلاصہ میں ہے

آداب مسجد و قبلہ و مصحف جس کتاب میں اللہ کا نام ہو یا آیت ۞۞۞

مسجد میں چراغ لگانا اور عمدہ کرنی یا روغن سے اور سونے کے پانی سے منقش کرنا گناہ نہیں۔ مگر فقرا کو دینا بہتر ہے چونے سے مسجد کو مضبوط کرنا اچھا

مگر بعض مشائخ نے قبلہ کی دیوار پر منقش کرنا مکروہ جانا ہے۔ کہ نمازی
کے دل کو مشغول کرتا ہے چھت پر تھوڑا النقش رخصت ہے۔ بہت نقش
کرنا مکروہ ہے اگر کوئی اپنے مال سے منقش کرے تو کوئی گناہ نہیں۔ اگر
مال وقف سے منقش کرے تو مکروہ ہے۔ قبلہ کی طرف پاؤں پسارنے
ناجائز ہیں ایسا ہی پیشاب و استنجا اور غسل کے وقت قبلہ کی طرف رخ کرنا حرام
ہے۔ اور پیشاب اور استنجا کے وقت پیٹھ کرنی بھی ناجائز ہے اور شریعت
کی کتابوں کی طرف بھی ناجائز ہے وضو کی جگہ قبلہ کی دیوار کے
ساتھ نہ چاہیئے اور قبلہ کی دیوار کی طرف پاخانہ اور حمام اور قبر ناجائز ہے
سورج اور چاند کے سامنے ننگا نہ ہوئے اور قبلہ کی طرف نشانہ رکھکر تیر
نہ چلائے ہر مسلم پر مستحب ہے کہ اپنے گھر میں مکان نماز کا بنائے وہ مسجد
اسکے ملک سے خارج نہیں ہوتی مسجد میں جوتے پہن کر جانا ناجائز ہے
مٹی مسجد میں پھیلائی جائے تو اسکی حرمت اور تعظیم مثل مسجد کے ہے
مسجد میں تعویذات لکھنے جن میں توریت انجیل قرآن شریف ہو اور
اُن پر مطلب کرے تو ناجائز ہے کیونکہ یہ دنیا کا کام ہو گیا اور جو
دنیا کے کام ہیں وہ مسجد میں مکروہ ہیں ایسا ہی مدرس جو اجرت پر پڑھاوے
ناجائز ہے مگر علماء نے واسطے ضرورت کے جائز رکھا ہے جسکے بدن پر
پلیدی ہو یعنے استنجا نہ کیا ہو اسکو مسجد میں آنا مکروہ ہے مسجد میں درخت
لگانے جن سے صفوف جماعت میں فرق پڑے یا مشابہت گرجے کے
ساتھ ہوئے تو ناجائز ہے اول درجے کی بڑی مسجد کعبہ شریف ہے پھر مسجد
نبوی پھر مسجد بیت المقدس پھر جامع مسجد پرانی بعد اسکے نئی پھر مسجد
محلوں کی پھر راستے کی بلکہ راستے کی مسجد کم درجے کی ہے جب تک
امام مؤذن مقرر نہ ہو اس میں اعتکاف ناجائز ہے اور گھر کی مسجد

میں ہو اگر عورتوں کے مرد کو اعتکاف ناجائز ہے حرمت مسجد کی پندرہ
چیزیں ہیں پہلے سلام وقت داخل ہونے کے جب لوگ نماز میں اور ذکر میں
مشغول نہ ہوں اگر کوئی نہ ہو تو یہ کہے السلام علینا من ربنا وعلی عباد اللہ الصالحین
دوسرے قبل از جلوس دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھے تیسرے خرید و فروخت نہ کرے
چوتھا تلوار نہ لٹکائے پانچویں گمی ہوئی چیز ڈھونڈنے کی کوشش نہ کرے
چھٹا سوائے ذکر الٰہی کے آواز بلند نہ کرے ساتواں دنیا کی باتیں نہ کرے
آٹھواں نمازیوں کی گردنوں پر نہ چلے نواں نماز کی جگہ میں نہ جھگڑے
دسواں صف میں کسی پر تنگی نہ کرے گیارھواں نمازی کے سامنے نہ گزرے
بارھواں نہ تھوکے تیرھواں انگلیوں کو نہ چٹکائے چودھواں مسجد کو پلیدی
اور بچوں اور دیوانوں سے صاف کرے پندرھواں خدا کا ذکر بہت کرے
باتوں کے واسطے مسجد میں بیٹھنا بالکل حرام ہے کیونکہ مسجد دنیا کی باتوں کے
واسطے نہیں بنائی یہ اس کلام کا حکم ہے جو مباح ہے اور کلام حرام مسجد سے
باہر بھی حرام ہے جب مسجد تنگ ہو تو نمازی پیچھے آنے والا اول بیٹھے
والوں کو اٹھا دیوے اور نماز پڑھے اگرچہ پہلا بیٹھنے والا ذکر کرتا ہو یا علم یا قرآن
پڑھتا پڑھاتا یا اعتکاف میں ہو اگر مسجد تنگ ہو اہل محلہ دوسرے محلے
والے کو نہ آنے دیں مسجد کے چھت پر چڑھنا مکروہ ہے اگرچہ بہت گرمی ہو
تو بھی چھت پر نماز مکروہ ہے جب مسجد تنگ ہو نمازیوں کی سمائی نہ ہو
چھت پر چڑھنا مکروہ نہیں مینارے مسجد کے بنانے واسطے اذان کے اس کہ
سب لوگ سنیں جائز ہے اگر یہ غرض ہو اور سوائے منارے کے اہل محلہ سن
سکتے ہیں تو ضرور نہیں بلکہ اسراف ہے جس کاغذ میں اللہ کا نام ہو اس
میں کوئی چیز رکھنی ناجائز ہے اسم اللہ تعالیٰ کا کاغذ پر ہو تو تھوک
سے مٹانا ناجائز ہے جس رومال و غلاف میں کتابیں فقہ کی رکھی جائیں

اوسکو سر کے تلے نہ رکھیں اگر خوف چوری کا ہو تو جائز ہے قرآن شریف
کو گھر میں رکھنا برکت کے واسطے ثواب ہے مگر بے ادبی نہ ہو۔ قرآن شریف
کی طرف پاؤں نہ پسارے ایسی کتب شرع جسمیں بسم اللہ لکھی ہو یا کوئی آیت
قرآن شریف یا کتاب پر رکھے بے ادبی کے طور پر تو کافر ہو جائیگا
جن چیزوں اشرفی پر اسم اللہ کا ہو یا کلمہ شریف ہو۔ بغیر وضو کے
انکو ہاتھ میں نہ لے ایسے روپئے اور تعویذ جن پر اللہ کا نام ہو جیب
میں رکھکر پاخانہ میں جانا جائز نہیں ایسی انگوٹھی کہ جسمیں اللہ کا نام
ہو پہنکر پاخانہ جانا غلط ہے دیواروں پر قرآن شریف لکھنا ناجائز
جب گر جائیگی۔ تو پائمال ہونگے جس کاغذ پر اللہ کا نام ہو اوسکو کتابوں
میں نشانی رکھنی ناجائز ہے۔ اگر ان حرفوں کو جدا جدا کاٹ لے یا سیاہی
لگادے تو بھی اونکا آداب جب حرف الگ الگ لکھے ہوں تو بھی اونکا
ادب ضرور ہے۔ قرآن شریف کا حجم چھوٹا کرنا یا باریک قلم سے لکھنا
مکروہ ہے قرآن شریف خوشخط ہو موٹے حرف ہوں سیاہی چمکتی ہو
کاغذ سفید بین السطور کشادہ ہو۔ اور نقش نگار اوس پر زیادہ نہوں
فقط نشان آیتوں کے اور نشانات وقف میں چاہئے جیسا کہ
امیر المومنین حضرت عثمانؓ کے مصحف میں ہے نشان نصف کا
اور رکوع کا اور ربع کا اور ثلث کا اور منزل کے نشان تعلیم کے
لیے اوس مصحف میں نہیں آیتوں پر نشان ہے چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ
سورتوں کے نام اور گنتی آیتوں کی جائز ہے قرآن شریف کے جلد پر سونا
چاندی چڑھانا جائز ہے مگر امام ابو یوسف سے نقل ہے مکروہ ہے
جب قرآن شریف پرانا ہو جائے کہ اس پر پڑھا نہیں جاتا خوف
تلف کا ہے اوسکو پاک کپڑے میں رکھکر دفن کردیں رکھنے سے عرض

میں بے ادبی ہوتی۔ اور دفن کرنیکا طریقہ مشکل
ہو گئے ہے کہ گڑھے میں ایک پہلو اسامی کھود کر اس میں رکھیں
اسکو بند کر کے مٹی بیچ بھر دیں۔ مگر مٹی قرآن شریف پر نہ پڑے
ایسا قرآن شریف آگ میں نہ جلایا جائے اور اوسکے مقوے اور کٹی
نہ بنائی جاوے۔ الماری یا صندوق میں کتابیں رکھنے کا یہ طریقہ ہے
کہ لغت اور نحو کی کتابیں ایک دوسری پر رکھی جاتی ہیں اور کتب تعبیر کی
ان پر اور علم کلام کی اُن پر اور علم فقہ کی اُن پر اور کتب احادیث
اور وعظ اور کتب وظائف اُن پر اور کتب تفسیر جن میں آیات ہوں
اون پر الماری یا صندوق جن میں کتابیں ہوں کپڑے اون پر
نہ رکھنے چاہئیں۔ تراشہ نئی قلم کا پھینکا جاوے اتنا ادب نہیں جتنا
لکھنے والی قلم کا۔ کہ اس کا تراشہ نہ پھینکا جائے مسجد کا کوڑہ کرکٹ
ایسی جگہ نہ رکھیں جہاں بے ادبی ہو امام ابو حنیفہ صاحب نے فرمایا کہ
مصحف میں پشت رہنا مکروہ ہے کیونکہ بے ادبی ہوتی ہے ؛

ذکر السلام علیکم کہنے کا

جب کوئی کسی کے گھر پر جائے تو واجب ہے کہ قبل از سلام دروازے پر
کھڑا ہو کر اذن مانگے جب وہ اذن دیں تب اندر جا کر السلام علیکم کہکر
بات چیت کرے اگر میدان میں ہو السلام علیکم کہکر بات کرے فضیلت
ثواب کی سلام دینے والے کو ہے یا جواب دینے والے کو مگر مشہور یہ ہے
کہ سلام سنت ہے اور جواب واجب ہے یہ سنت واجب سے اجر میں زیادہ
ہے سلام دینے والا اس سے زیادہ نہ کہے السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہ
اور جواب دینے والا بھی اس سے زیادہ نہ کہے۔ اگر سلام علیکم کہے یا

سلام علیکم تو جواب ضروری نہیں یہ خلاف سنت ہے بلکہ جواب دینے والا
السلام علیکم کہے اگر ایک جماعت کو سلام کہا جائے اور سب چپ رہیں
جواب نہ دیویں سب گنہگار ہیں اگر ایک جواب دیوے تو جائز ہے تو یہ
سب کا نائب ہو گیا۔ اگر سب جواب دیویں تو بہتر ہے پہلے سلام کا
جواب دے لے جبتک دوسرے سلام کا جواب واجب نہیں ایسا ہی کوئی چھینکے
اور الحمد للہ زبان سے پڑھے تو جو سنے تو سننے والے کو جواب دینا واجب ہے
یرحمک اللہ کہے اگر دوسری دفعہ الحمد للہ پڑھے تو اسکا جواب واجب نہیں یعنے دوسری
دفعہ بغیر چھینکنے کے الحمد پڑھے تو دوسری کا جواب واجب نہیں اگر جماعت میں سے ایک سلام کہے
تو وہ تمام کا جواب دے کوئی تیسرا جواب دیوے تو پہلا گنہگار ہوگا۔ اگر تمام سنے اور انہیں
سے ایک کو سلام دیوے وہ خاموش رہے تیسرا جواب دے تو پہلا گنہگار نہ ہوگا
سائل کا جواب دینا واجب نہیں بلکہ ناجائز ہے محکمہ میں قاضی کو
سلام دیوے۔ تو جواب ضروری نہیں۔ دو شخص ملیں ایک سوار
ایک پیادہ سوار پیادے کو سلام کہے اور کھڑا بیٹھنے والے
کو اور تھوڑے بہتوں کو اور چھوٹا بڑے کو اور پیچھے سے آکر
ملنے والا آگے چلنے والے کو سلام کہے اگر دو تو یکبار ایک
دوسرے کو سلام کہیں۔ تو دو تو جواب دیں جواب سلام باوضو
مستحب ہے وضو نہ ہو تو تیمم کرلے جب کوئی خانہ خالی میں
جائے تو یہ کہے السلام علینا وعلے عباد اللہ الصالحین
لڑکوں پر السلام علیکم کہنے میں اختلاف ہے بعضوں
نے کہا افضل ہے بعضوں نے کہا افضل نہیں اہل ذمہ
سے السلام علیکم کرنی ناجائز ہے بلا حاجت اگر اہل ذمہ
پہلے سلام کہیں۔ تو اُسکو جواب وعلیکم کہے جب مسلمان

اور اگر خط وغیرہ ہوں تو یوں ہے السلام علی من اتبع الہدای
یا السلام علیکم کہے مراد مسلمان رکھے سلام تحفہ زائرین کا ہے
جو لوگ مسجد میں واسطے قرائت اور تسبیح اور انتظار نماز کے
بیٹھے ہوں تو وہ کوئی ملاقات لوگوں کے واسطے نہیں بیٹھے
یہ وقت سلام کا نہیں نہ وہ آنے والا اُن کی زیارت کو
آیا ہے اگر آنے والا سلام کہے تو جواب دینا ضروری نہیں

جہاں سلام دینا مکروہ ہے

قرآن شریف یا وظیفہ پڑھتے وقت اور علم کی تعلیم کے وقت اور
اذان اور تکبیر کہتے وقت سلام مکروہ ہے اگر کوئی قرآن پڑھنے والے
کو سلام کہے تو فارغ ہو کر جواب دے خطبہ جمعہ اور عید کا پڑھنے والے یا سننے
والے کو سلام دینا مکروہ ہے نماز پڑھتے وقت سلام دینا مکروہ ہے خطبہ
سنتے وقت جواب سلام کا دینا اور جواب چھینک مارنے والے کا دینا مکروہ ہے
ذکر کرنے والے کو سلام دینا مکروہ ہے کھانے والے کو اور بول کرنے والے اور
کبوتر اڑانے والے کو اور ننگے کو اور حمام میں نہانے والے کو سلام
نہ کہے فاسقوں کو پہلے سلام نہ کہے۔ اگر ہمسائے فاسق شریر ہوں
تو اُن کے دفعیہ شر کے لئے سلام کہے نامحرم عورتوں کے ساتھ
السلام علیکم نہ چاہئے اگر کوئی بڑھیا سلام کہتی ہے تو جواب اسکا
دیوے اگر جوان عورت سلام کہے تو اوس کا جواب دل میں
دے زبان سے نہ کہے جواب سلام کا تب واجب ہوتا ہے
جب سلام سنے بہرہ آدمی سلام کہے تو اُس کے سامنے اشارے کئے

ساتھ سلام کے چھینک مارنیوالے کا جواب تب ہی واجب ہے
جب وہ الحمد للہ کہے تین چھینکوں تک جواب واجب ہے زیادہ پر
جواب واجب نہیں امام محمد کا قول ہے کہ ہر چھینک کا جواب دینا واجب ہے
اگر سب چھینکوں کے بعد جواب دیوے تب بھی روا ہے اگر نماز
کے بعد کوئی چھینکے تو الحمد للہ رب العالمین پڑھے اور سننے والا
یرحمک اللہ کہے اور چھینکنے والا پھر یغفر اللہ لنا ولکم کہے اگر عورت
بڑھیا چھینکے تو زبانی جواب دے اگر جوان چھینکے تو اُس کا محرم جواب
دے نامحرم نہ دیوے اگر اذان کہتے وقت چھینک آوے تو الحمد کہے
اور سننے والا جواب دے بعض نے کہا کہ الحمد نہ پڑھے۔ اگر نمازی چھینکا
دوسرے نے یرحمک اللہ کہا پھر نمازی نے غفر اللہ لی ولکم کہا تو نماز
فاسد ہو جائیگی اور اگر دوسرے نمازی نے جواب دیا تو دونوں کی نماز
فاسد ہو جائیگی

فصل در بیان مسائل مختلفہ

گھر میں پٹی باندھ کر نماز پڑھنی مکروہ نہیں نماز اکیلا پڑھتا ہو شام
اور عشاء اور صبح میں قرآن باآواز پڑھے تو مکروہ نہیں سبحان اللہ
الحمد للہ اور قرآن شریف و حدیث نبوی و علم فقہ شریف کا پڑھنا
ثواب ہے لیکن مجلس فسق میں مکروہ ہے پڑھنے والا گنہگار ہوتا ہے
سو اگر سبحان کپڑے کا کھولتے وقت خریدار کے سامنے درود
پڑھے یا سبحان اللہ کہے کہ کپڑا اچھا ہے مکروہ ہے اللہ تعالے
کا نام آوے تعظیم کے واسطے تعالے اور سبحانہ جل جلالہ کہے جو کوئی
نام خدا کا سنے واجب ہے جل جلالہ و سبحان اللہ کہے جب حضرت
کا نام سنے تو درود شریف پڑھنا واجب ہے جب سنے ہر وقت

درود شریف اگر نہ پڑھیگا تو گنہگار ہوگا مجالس الابرار میں ہے جب حضرت کا
نام آوے تو سننے والے پر واجب ہے کہ درود شریف پڑھے اگر نہ پڑھے
تو گنہگار ہوگا یا ثواب کے واسطے عذاب حاصل ہوا ایسی مجلس
میں بغیر وضو کے نہ جائے درود شریف پڑھنا بغیر وضو نا منظور ہے
اگر اس وقت حضرت کے نام پر درود شریف نہ پڑھے تو اس کا نام فرض
رہیگا بعد ادا کرے جب اصحابہ کا نام سنے تو رضی اللہ تعالے
عنہم کہے اور جس جس وقت میں نماز مکروہ ہے اس وقت درود اور
دعا پڑھنی بہتر ہے اور قرآن شریف پڑھنا بھی مکروہ ہے جیسا
طلوع و غروب و زوال آفتاب کے وقت اور بزرگ ان وقتوں
میں تسبیح پڑھتے تھے قرآن نہیں پڑھتے تھے اور یہی حال ہے
طلوع صبح طلوع آفتاب تک اور صلوٰۃ عصر مغرب تک تسبیح
اور درود پڑھے جو قرآن شریف پڑھنے لگے تو اچھا لباس ہو اور
اچھا مصلے ہو اور باوضو ہو اور عمامہ باندھے ہوئے ہو اور رو بقبلہ ہو ایسا
ہی حال علم دین کا ہے جب کسی کام کے لئے بسم اللہ پڑھے تو اعوذ باللہ پڑھنا شرط
نہیں جب قرآن شریف پڑھنے لگے تو بسم اللہ سے پہلے اعوذ باللہ پڑھے
جب کوئی سورہ یا آیت پڑھنے لگے تو پہلے اعوذ باللہ پڑھے پھر بسم اللہ
پڑھے چلتے ہوئے اور سواری میں قرآن شریف پڑھنا مکروہ نہیں بشرطیکہ
جگہ پاک ہو اور باوضو ہو غسل خانہ اور حمام میں قرآن شریف پڑھنا
مکروہ ہے اور جس جگہ پلیدی بہت ہو وہاں مکروہ ہے یا [illegible]
قرآن شریف پڑھنا مکروہ ہے کیونکہ قرآن شریف کی بے حرمتی ہے کیونکہ
یہ مقام لغویات اور کفریات کا ہے ۔

تمت